سوال

(108) سننا قرآن کا اور پڑھنا اجرت کے ساتھ نماز تراویح میں جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سننا قرآن کا اور پڑھنا اجرت کے ساتھ نماز تراویح میں جائز ہے یا نہیں، ایسی تراویح کا ثواب ہو گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سننا قرآن کا اور پڑھنا اجرت کے ساتھ نماز تراویح میجائز ہے، اور ثواب ہو گا۔ ((عند الائمة الثلاثه وعامة اہل حدیث خلافاً للحنفیہ کما فی الکتب الدینیة واللہ اعلم بالصواب))۔

(سید محمد نذیر حسین، سید محمد عبدالسلام غفرلہ، سید محمد ابوالحسن)

ہوالموفق:

... بعض ائمہ سلف سے ثابت ہے کہ وہ اجرت کے ساتھ تراویح کا پڑھنا، اور سنن جائز نہیں رکھتے تھے، امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ علیہ سے اس امام کے بارے میں سوال کیا گیا، جو لوگوں سے کہے کہ اتنے روپیہ پر تم لوگوں کو رمضان میں تراویح پڑھاؤں گا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں، ایسے امام کے پیچھے کون نماز پڑھے گا عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ میں مکروہ سمجھتا ہوں کہ اجرت کے ساتھ نماز پڑھی جائے، اور فرمایا ڈرتا ہوں کہ ان لوگوں پر نماز کا اعادہ واجب ہو مصعب نے عبداللہ بن معقل کو حکم کیا کہ رمضان میں جامع مسجد میں لوگوں کو نماز پڑھائیں، پس جب کہ افطار کیا تو مصعب نے پانچ سو درہم اور ایک حلہ عبداللہ بن معقل کے پاس بھیجا، تو انہوں نے واپس کر دیا، اور کہا کہ میں قرآن پر اجرت نہیں لیتا، کذافی قیام اللیل لمحمد بن نصر المروزی، میرے نزدیک انہیں بعض سلف کا قول قابل قبول ہے، واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہٗ محمد بن عبدالرحمن المبارکفوری عفا اللہ عنہ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 341